روزنامہ
CPL 61
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
PH: 0092 4524 213029
جمعہ 9 فروری 2001ء - 14 ذیقعد 1421 ہجری - 9 تبلیغ 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 34

رحیم خدا سے دعا

حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ جب سورۃ نصر نازل ہوئی تو حضورؐ کثرت سے یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ تو پاک ہے اور حمد والا ہے اے اللہ تو مجھے بخش دے یقیناً تو تواب اور رحیم ہے۔

(مسند احمد حدیث 3500)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تیسری خوبی خدا تعالیٰ کی جو تیسرے درجہ کا احسان ہے رحیمیت ہے جس کو سورۃ فاتحہ میں الرحیم کے فقرہ میں بیان کیا گیا ہے اور قرآن شریف کی اصطلاح کی رُو سے خدا تعالیٰ رحیم اس حالت میں کہلاتا ہے جبکہ لوگوں کی دعا اور تضرع اور اعمال صالحہ کو قبول فرما کر آفات اور بلاؤں اور تضیع اعمال سے ان کو محفوظ رکھتا ہے۔ یہ احسان دوسرے لفظوں میں فیض خاص سے موسوم ہے۔ اور صرف انسان کی نوع سے مخصوص ہے۔ دوسری چیزوں کو خدا نے دعا اور تضرع اور اعمال صالحہ کا ملکہ نہیں دیا مگر انسان کو دیا ہے۔ انسان حیوان ناطق ہے اور اپنی نطق کے ساتھ بھی خدا تعالیٰ کا فیض پا سکتا ہے۔ دوسری چیزوں کو نطق عطا نہیں ہوا۔ پس اس جگہ سے ظاہر ہے کہ انسان کا دعا کرنا اس کی انسانیت کا ایک خاصہ ہے جو اس کی فطرت میں رکھا گیا ہے اور جس طرح خدا تعالیٰ کی صفات ربوبیت اور رحمانیت سے فیض حاصل ہوتا ہے اسی طرح صفت رحیمیت سے بھی ایک فیض حاصل ہوتا ہے۔ صرف فرق یہ ہے کہ ربوبیت اور رحمانیت کی صفتیں دعا کو نہیں چاہتیں۔ کیونکہ وہ دونوں صفات انسان سے خصوصیت نہیں رکھتیں اور تمام پرند چرند کو اپنے فیض سے مستفیض کر رہی ہیں۔ بلکہ صفت ربوبیت تو تمام حیوانات اور نباتات اور جمادات اور اجرام ارضی اور سماوی کو فیض رسان ہے اور کوئی چیز اس کے فیض سے باہر نہیں۔ برخلاف صفت رحیمیت کے کہ وہ انسان کے لئے ایک خلعت خاصہ ہے۔ اور اگر انسان ہو کر اس صفت سے فائدہ نہ اٹھاوے تو گویا ایسا انسان حیوانات بلکہ جمادات کے برابر ہے جبکہ خدا تعالیٰ نے فیض رسانی کی چار صفت اپنی ذات میں رکھی ہیں۔ اور رحیمیت کو جو انسان کی دعا کو چاہتی ہے خاص انسان کے لئے مقرر فرمایا ہے۔ پس اس سے ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ میں ایک قسم کا وہ فیض ہے جو دعا کرنے سے وابستہ ہے۔ اور بغیر دعا کے کسی طرح مل نہیں سکتا۔ یہ سنت اللہ اور قانون الٰہی ہے جس میں تخلف جائز نہیں یہی وجہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی اپنی امتوں کے لئے ہمیشہ دعا مانگتے رہے۔ توریت میں دیکھو کہ کتنی دفعہ بنی اسرائیل خدا تعالیٰ کو ناراض کر کے عذاب کے قریب پہنچ گئے اور پھر کیونکر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا اور تضرع اور سجدہ سے وہ عذاب ٹل گیا۔ حالانکہ بار بار وعدہ بھی ہوتا رہا کہ میں ان کو ہلاک کروں گا۔

اب ان تمام واقعات سے ظاہر ہے کہ دعا محض لغو امر نہیں ہے۔ اور نہ صرف ایسی عبادت جس پر کسی قسم کا فیض نازل نہیں ہوتا۔ یہ ان لوگوں کے خیال ہیں جو خدا تعالیٰ کا وہ قدر نہیں کرتے جو حق قدر کرنے کا ہے اور نہ خدا کی کلام کو نظر عمیق سے سوچتے ہیں اور نہ قانون قدرت پر نظر ڈالتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ دعا پر ضرور فیض نازل ہوتا ہے جو ہمیں نجات بخشتا ہے۔ اسی کا نام فیض رحیمیت ہے جس سے انسان ترقی کرتا جاتا ہے۔ اسی فیض سے انسان ولایت کے مقامات تک پہنچتا ہے اور خدا تعالیٰ پر ایسا یقین دلاتا ہے کہ گویا آنکھوں سے دیکھ لیتا ہے۔ مسئلہ شفاعت بھی صفت رحیمیت کی بناء پر ہے۔ خدا تعالیٰ کی رحیمیت نے ہی تقاضا کیا کہ اچھے آدمی برے آدمیوں کی شفاعت کریں۔

(ایام الصلح - روحانی خزائن جلد 14 ص 249)

یوم مصلح موعود

○ امراء اضلاع۔ صدر صاحبان اور مربیان سلسلہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ 20 فروری کو پیشگوئی مصلح موعود کی مناسبت سے اپنے اپنے حلقہ میں پروگرام منعقد کر کے احباب جماعت کو معلومات بہم پہنچائیں اور اپنی رپورٹس بھجوا کر ممنون فرماویں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

محترم قریشی نورالحق تنویر صاحب کو سپرد خاک کر دیا گیا

○ جیسا کہ احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جا چکی ہے کہ محترم قریشی نورالحق تنویر صاحب قائمقام پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ مورخہ 6 فروری 2001ء کو شام 4 بجے شیخ زید ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے تھے مورخہ 7 فروری 2001ء کو ان کی نماز جنازہ بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ تدفین کے لئے جنازہ بہشتی مقبرہ لے جایا گیا۔ قبر تیار ہونے پر دعا بھی محترم صاحبزادہ صاحب نے کروائی۔ اس موقع پر اساتذہ و طلباء جامعہ احمدیہ اور بزرگان سلسلہ کے علاوہ احباب کثیر تعداد میں شرکت کی۔

تعلیم و خدمات سلسلہ

آپ 3 ستمبر 1931ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم حضرت مولوی قریشی سراج الحق صاحب پٹیالوی نے سیدنا حضرت مسیح موعود کی بیعت کی اور رفیق ہونے کا شرف حاصل کیا۔ محترم قریشی نورالحق تنویر صاحب نے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا اور شاہد پاس کرنے کے بعد 11 جنوری 1954ء کو آپ کا بطور مربی سلسلہ

باقی صفحہ 7 پر

مکرم بشیر احمد طاہر صاحب صدر مجلس انصاراللہ سوئٹزرلینڈ

مجلس انصاراللہ سوئٹزرلینڈ

یوں تو سوئٹزرلینڈ میں جماعت احمدیہ کا قیام دوسری جنگ عظیم کے بعد 1946ء میں ہی ہو گیا تھا جبکہ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب مرحوم، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی زیر ہدایت پہلے مربی کے طور پر تحریک جدید کے تحت یہاں آئے تھے لیکن احباب کی تعداد بہت کم تھی۔ 1962ء میں زیورک سوئٹزرلینڈ میں پہلی بیت الذکر کی تعمیر ہوئی جس کی بنیادی اینٹ سیدنا حضرت مسیح موعود کی مبارک اولاد میں سے سب سے چھوٹی بیٹی حضرت سیدہ نواب امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ نے رکھی جبکہ افتتاح چوہدری سر محمد ظفراللہ خان صاحب نے کیا۔

1985ء سے قبل اراکین انصاراللہ کی تعداد بہت کم بلکہ معدودے چند ہی تھی لیکن اس سال کے بعد پاکستان سے ہجرت کر کے آنے والوں میں اضافہ ہو جانے سے انصار کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا۔ مکرم کلیم اللہ خان صاحب کے بعد دسمبر 1991ء کے آخری عشرہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاکسار کو سوئٹزرلینڈ میں مجلس انصاراللہ کا صدر مقرر فرمایا۔ اس وقت تجنید مکمل کرنے پر تقریباً بیس کی تعداد میں انصار پورے ملک میں پھیلے ہوئے تھے۔ حضور ایدہ اللہ کی زیر ہدایت سالانہ بجٹ بنایا گیا اور مختصر سی مجلس عاملہ کی منظوری حاصل کی گئی۔

1992ء میں سوئٹزرلینڈ کی مجلس کا پہلا دو روزہ اجتماع منعقد ہوا جس کا افتتاح و اختتام پیارے آقا سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک سے ہوا۔ تعداد کی کمی کے باعث ہر سہ تنظیموں کے لئے صرف ایک ہی افتتاحی اجلاس رکھا گیا تھا لیکن حضور انور نے سختی سے منع فرمایا کہ ایسے مشترکہ اجلاسات یا اجتماعات منعقد نہ ہوں نیز آئندہ سے ہر تنظیم کی انفرادی حیثیت میں الگ الگ انتظامات الگ الگ اجلاسات ہوا کریں گے گو دن بے شک ایک ہوں۔

اس کے علاوہ آپ نے ہدایت فرمائی کہ جب کوئی رکن ایک تنظیم میں سے کسی دوسری تنظیم میں داخل ہو تو قرآن مجید کی دعا رب ادخلنی مدخل صدق کے مطابق اس کا استقبال کیا جائے اور باعزت طریق سے اس کی دینی حالت کا جائزہ لے کر پھر اس کے لئے سلطاناً نصیرا کے طور پر مددگار مقرر کیا جائے جو اس کی ہر ضرورت کو پورا کرے اور تربیت میں آگے بڑھائے۔ مثلاً بچوں کا ناصرات اور اطفال میں داخلہ کے وقت، ناصرات کا لجنہ میں داخلہ کے وقت، اطفال کا خدام میں داخلہ کے وقت اور خدام کا انصار میں داخلہ کے وقت ان کا پرجوش استقبال کیا جائے اور یہ دن ایک یادگار کے طور پر منایا جائے تاکہ مجلس میں آنے والوں کی حوصلہ افزائی ہو۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دوسرے دن تقسیم انعامات کے بعد اپنی اختتامی تقریر میں فرمایا "الحمدللہ کہ مجلس انصاراللہ کا یہ اجتماع بخیر و خوبی اپنے اختتام کو پہنچا ہے اور جیسے کہ میں نے کل نصیحت کی تھی کہ اجتماع الگ الگ ہونا چاہئے۔ صدر مجلس نے میری نصیحت کو فوری قبول کرتے ہوئے آج مجھ سے گزارش کی ہے کہ ہم اپنا اختتامی اجلاس الگ کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ اس کے مطابق یہ اختتامی اجلاس ہو رہا ہے۔ خدا کے فضل سے یہ تاریخی سال ہے انصاراللہ سوئٹزرلینڈ کے لئے اور جہاں تک میرا علم ہے یہ پہلا اجتماع ہے جو انصاراللہ کے اجتماع کے طور پر منعقد کیا جا رہا ہے اور تقریب بھی سادہ اور پرلطف رہی ہے۔ کوئی تکلف نہیں اور روایات بھی یہی ہیں کہ نہایت بے تکلفی کے ساتھ انصاراللہ کے اجتماعات ہوتے ہیں اور وہ روایات جو کہ ایک لمبا عرصہ سے سلسلہ میں جاری ہیں ان کو ہر ملک میں رواج دینا چاہئے۔

پھر اور امور کے علاوہ فرمایا "انصاراللہ میں زندہ دلی ضرور ہونی چاہئے کیونکہ جسم تو بیچاروں کے جواب دے جاتے ہیں اور اگر دل بھی جواب دے جائے تو کیا رہ جائے گا باقی؟ اسی لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ہمیشہ انصار کو جوانوں کے جوان کہا کرتے تھے اور ایسی باتیں کرتے تھے کہ وہاں مجلس میں موجود بوڑھوں کے حوصلے جوان رہیں اور ان میں تازگی پیدا ہو نیز مزید کام کے لئے ولولہ پیدا ہو۔"

پھر فرمایا "انصار کی عمر خدا تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ قابل اعتبار ہے۔ میں نے پچھلے اجتماع انصاراللہ انگلستان میں یہ بات کہی تھی کہ اللہ تعالیٰ جس پر سب سے زیادہ کام کا بوجھ ڈالتا ہے اس پر عموماً چالیس سال کے اوپر ہی ڈالتا ہے اور چالیس کے بعد پھر موت تک اس کو چھٹی نہیں ملتی۔ آخری سانس تک یہ بوجھ پڑتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ کمزور عمر ہوتی تو جوانی میں پندرہ سولہ سال کی عمر میں یہ بوجھ پڑنا چاہئے تھا لیکن چالیس سال کی عمر میں بوجھ ڈالنے کا مطلب یہ ہے کہ اصل طاقت دل اور جسم کی نہیں بلکہ دل، دماغ اور جسم کی طاقتوں کے توازن کا نام ہے اور یہ طاقت خدا تعالیٰ کے نزدیک چالیس کی عمر میں آ کر ہوتی ہے کہ جب انسان پختگی کو پہنچتا ہے۔"

دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضور انور نے فرمایا "دعوت الی اللہ کے ساتھ دعا کا بڑا گہرا تعلق ہے۔........ وہ مربیان داعیان الی اللہ جو خود بھی اپنے لئے دعائیں کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی تحریک کرتے ہیں ان کو اللہ کے فضل سے پھل لگتا ہی لگتا ہے اور جو لوگ اپنی محنت پر انحصار کر بیٹھتے ہیں کئی مرتبہ دیکھا ہے کہ ساری عمر کٹ جاتی ہے اور کوئی پھل نہیں لگتا۔"

پورے ملک میں پھیلے ہوئے انصار کی تعداد تقریباً چالیس ہے اور 1991ء سے خدا تعالیٰ کے فضل سے تقریباً ہر ماہ بیت محمود زیورک میں اجلاس عام ہوتا ہے جس میں اوسطاً حاضری بارہ سے پندرہ ہوتی ہے۔ ٹیلیفون اور خطوط کے ذریعہ تمام انصار بھائیوں سے رابطہ قائم ہے۔

(سوونیئر مجلس انصاراللہ جرمنی 2000ء)

غزل

اے روح قطرہ قطرہ پگھل آپ کے لئے
اے خامہ سیل خواب میں چل آپ کے لئے

جوہر سخن سخن سے سوا ہو کچھ اس طرح
اے دل تو لفظ لفظ میں ڈھل آپ کے لئے

مرتا ہوں آرزو میں کہ اے کاش لکھ سکوں
جیسے ہیں آپ ایسی غزل آپ کے لئے

مانگے ہے جیسے سجدوں میں دل آج آپ کو
تڑپے سوا یہ آج سے کل آپ کے لئے

اک نشہ وجود میں پڑھتے رہیں درود
نینوں کے دیپ دل کے کنول آپ کے لئے

دونوں جہاں وہیں ہیں جہاں چھاؤں آپ کی
اے دل مچل تو صرف مچل آپ کے لئے

اس ظرفِ کائنات پہ کتنے کھلیں گے آپ
جب اس کا ایک دور ہو پل آپ کے لئے

اس دشتِ بے اماں سے نکل آپ کے لئے
اے روح کائنات بدل آپ کے لئے

عبیداللہ علیم

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے- سالانہ 900 روپے

جنت ماں کے قدموں تلے ہے اور والد جنت کا بہترین دروازہ ہے

حضرت اویس قرنیؓ والدہ کی خدمت کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر نہ ہو سکے

والدین کی خدمت بعض حالات میں حقوق اللہ سے بھی مقدم ہو جاتی ہے

تین مقبول دعاؤں میں سے ایک والد کی دعا بھی ہے جو رد نہیں ہوتی

عبدالسمیع خان ایڈیٹر الفضل

رحمان خدا کی خوشبو

اس زمین پر جو نعمتیں انسان کے لئے اس کے رب کی طرف سے اتاری گئیں ان میں سب سے بڑی نعمت حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود مبارک تھا۔ اور تمام نبیوں اور ان کی قوموں سے یہ عہد لیا گیا تھا کہ جب وہ موعود اقوام عالم آئے تو اس کے پاس حاضر ہو اور اس کی بیعت کرو۔

چنانچہ سعید روحوں نے جہاں تک ممکن تھا اس حکم پر لبیک کہا۔ اور ایسا نہ کرنے والے غضب الٰہی کا شکار ہوئے۔

مگر ایک استثناء ایسا ہے جو محمود قرار پایا۔ ایک شخص جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو سکتا تھا وہ اس لئے رکا رہا کہ اس کی والدہ کی خدمت کرنے والا اور کوئی نہ تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے اس شخص کی نیت اور عمل کو خوشنودی کی راہ سے دیکھا۔

یہ حضرت اویس قرنی تھے جو یمن کے رہنے والے تھے اور والدہ کی خدمت کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت اور دستی بیعت سے مشرف نہ ہو سکے۔ اس رحمی تعلق کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بے انتہا قدر کی نگاہ سے دیکھا اور فرمایا

انی اجد نفس الرحمان من ھھنا واشار الی الیمن

کنزالعمال جلد 12 ص 50 حدیث 33951 از علاءالدین علی المتقی۔ موسسہ "الرسالہ" بیروت 1979ء)

یعنی یمن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضورؐ نے فرمایا مجھے اس طرف سے رحمان خدا کی خوشبو آتی ہے۔

پھر آپ نے حضرت عمر جیسے مقرب صحابی کو فرمایا کہ جب اس سے ملو تو اس سے استغفار کی درخواست کرنا۔ چنانچہ حضرت عمر نے ایسا ہی کیا۔

(مسلم۔ کتاب الفضائل باب فضائل اویس)

حضرت مسیح موعود حضرت اویس قرنی کے تذکرہ میں فرماتے ہیں۔

پہلی حالت انسان کی نیک بختی کی ہے کہ والدہ کی عزت کرے۔ اویس قرنی کے لئے بسا اوقات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمن کی طرف کو منہ کر کے کہا کرتے تھے کہ مجھے یمن کی طرف سے خدا کی خوشبو آتی ہے۔ آپؐ یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ وہ اپنی والدہ کی فرمانبرداری میں بہت مصروف رہتا ہے اور اسی وجہ سے میرے پاس بھی نہیں آسکتا۔ بظاہر یہ بات ایسی ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں مگر وہ ان کی زیارت نہیں کر سکتے صرف اپنی والدہ کی خدمت گزاری اور فرمانبرداری میں پوری مصروفیت کی وجہ سے۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو ہی آدمیوں کو السلام علیکم کی خصوصیت سے وصیت فرمائی یا اویس کو یا مسیح کو۔ یہ ایک عجیب بات ہے جو دوسرے لوگوں کو ایک خصوصیت کے ساتھ نہیں ملی۔ چنانچہ لکھا ہے کہ جب حضرت عمرؓ ان سے ملنے کو گئے تو اویس نے فرمایا کہ والدہ کی خدمت میں مصروف رہتا ہوں اور میرے اونٹوں کو فرشتے چرایا کرتے ہیں۔ ایک تو یہ لوگ ہیں جنہوں نے والدہ کی خدمت میں اس قدر سعی کی اور پھر یہ قبولیت اور عزت پائی۔ ایک وہ ہیں جو پیسہ پیسہ کے لئے مقدمات کرتے ہیں اور والدہ کا نام ایسی بری طرح لیتے ہیں کہ رذیل قومیں چوڑھے چمار بھی کم لیتے ہوں گے۔ ہماری تعلیم کیا ہے؟ صرف اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک ہدایت کا بتلا دینا ہے۔ اگر کوئی میرے ساتھ تعلق ظاہر کر کے اس کو ماننا نہیں چاہتا تو وہ ہماری جماعت میں کیوں داخل ہوتا ہے؟ ایسے نمونوں سے دوسروں کو ٹھوکر لگتی ہے اور وہ اعتراض کرتے ہیں کہ ایسے لوگ ہیں جو ماں باپ تک کی بھی عزت نہیں کرتے۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ مادر پدر آزاد کبھی خیر و برکت کا مونہہ نہ دیکھیں گے پس نیک نیتی کے ساتھ اور پوری اطاعت اور فرمانبرداری کے رنگ میں خدا رسول کے فرمودہ پر عمل کرنے کو تیار ہو جاؤ بہتری اسی میں ہے ورنہ اختیار ہے۔ ہمارا کام صرف نصیحت کرنا ہے۔

(الحکم جلد 3 نمبر 17 مورخہ 12 مئی 1899ء ص 4)

اگر والدہ بوڑھی نہ ہوتی

حضرت اویس قرنیؓ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے حضرت مسیح موعود کے رفقاء نے عظیم نمونے دکھائے۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب فرماتے ہیں۔

میں جب 1897ء میں قادیان آیا تو جامع بیت اقصیٰ کی دیوار پر ایک تحریر قاضی ضیاء الدین صاحب سکنہ قاضی کوٹ ضلع گوجرانوالہ کی دیکھی اور اس کا مضمون یہ تھا کہ

اگر وطن میں میری والدہ جو بوڑھی اور ضعیف ہیں نہ ہوتیں تو میں حضرت مرزا صاحب کی معیت سے جدا نہ ہوتا۔

(رفقاء احمد جلد 6 ص 9)

خدمت کی اہمیت

والدین کی خدمت بعض حالات میں اتنی اہمیت اختیار کر جاتی ہے کہ حقوق اللہ پر بھی مقدم ہو جاتی ہے۔ اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے ارشادات سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور نے مخصوص حالات میں والدین کی خدمت اور اطاعت کو نماز، حج اور جہاد پر بھی اولیت عطا فرمائی ہے۔

عبادت سے زیادہ ضروری

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو یہ واقعہ سنایا کہ ایک عورت نے اپنے بچے جریج کو جو یہود کی عبادت گاہ صومعہ میں نماز پڑھ رہا تھا آواز دی۔ جریج پریشان ہو گیا اور بار بار کہنے لگا اللھم امی وصلاتی

اے اللہ ایک طرف میری ماں ہے دوسری طرف نماز۔ کیا کروں بہرحال اس نے نماز جاری رکھی۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اگر جریج عالم ہوتا تو جانتا کہ ماں کی بات کا جواب دینا عبادت سے زیادہ ضروری تھا۔

(بخاری کتاب التہجد باب اذا دعت الام ولدھا فی الصلوٰۃ و فتح الباری زیر حدیث ھذا جلد 3 ص 78)

مقبول حج

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو نیک اولاد اپنے والدین کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھتی ہے اس کی ہر نظر کے بدلے اس کے لئے مقبول حج کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

صحابہ نے کہا اگر وہ ایک دن میں سو مرتبہ ایسی نظر ڈالے تو فرمایا ہاں

اللہ تعالیٰ سب سے بڑا اور پاک ہے

(یعنی ایسا اجر دینا اس کے لئے کوئی مشکل نہیں)

(مشکوٰۃ کتاب الادب باب البر والصلۃ)

قرآن و سنت کی واضح تصریحات کی روشنی میں اس حدیث کا یہ مطلب ہے کہ اگر اولاد حج کی نیت رکھتی ہو مگر والدین کی خدمت کی وجہ سے عملاً حج نہ کر سکتی ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو حج کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

چنانچہ حضرت اویس قرنی کی والدہ جب تک زندہ رہیں ان کی تنہائی کے خیال سے حضرت اویس نے حج نہیں کیا اور ان کی وفات کے بعد حج کا فرض ادا کیا۔

(مستدرک حاکم کتاب معرفة الصحابہ باب مشکوٰۃ اویس القرنی)

حضرت ابو ہریرہؓ کی والدہ جب تک زندہ رہیں ان کی خدمت کی وجہ سے حضرت ابو ہریرہؓ نے بھی حج نہیں کیا۔

(مسلم کتاب الایمان باب ثواب العبد)

ماں کے حق کی حفاظت

حضرت ابو حازم مدنی کے متعلق ایک شیخ فرماتے ہیں۔ کہ ایک دفعہ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت آپ سوئے ہوئے تھے۔ چنانچہ میں تھوڑی دیر ٹھہرا رہا۔ جب آپ بیدار ہوئے تو مجھے دیکھ کر فرمانے لگے۔ کہ میں نے اس وقت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیغام دے کر فرمایا ہے۔ کہ ماں کے حق کی حفاظت کرنا حج ادا کرنے سے بہتر ہے۔ لوٹ جا۔ اور اس کی دلجوئی کر چنانچہ میں وہاں سے لوٹا۔ اور حج کرنے کے لئے مکہ شریف نہ گیا۔ اس سے زیادہ میں نے کوئی بات آپ سے نہیں سنی۔

(بیان المطلوب ترجمہ کشف المحجوب از داتا گنج بخش ص 148 ترجمہ مولوی فیروز الدین۔ فیروز سنز لاہور)

استقبال

حضرت عثمان الحمیری رحمۃ اللہ کے متعلق یہ ذکر آتا ہے کہ ایک شخص نے فرغانہ سے حج کا ارادہ کیا۔ نیشاپور میں پہنچ کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مگر آپ نے توجہ نہ کی۔ اس نے دل میں خیال کیا۔ کہ یہ کیا عجب مسلمان ہے۔ کہ سلام کا جواب تک نہ دیا۔ آپ نے اس کے دل کے اس خطرے کو دیکھ کر فرمایا کہ کیا حج اسی کا نام ہے۔ کہ ماں کو بیمار چھوڑ کر حج کرتے ہو۔ یہ کس حال میں جائز ہے۔ چنانچہ وہ وہیں سے واپس فرغانہ چلا گیا۔ جب تک اس کی ماں زندہ رہی۔ خدمت کرتا رہا۔ والدہ کی وفات کے بعد جب وہ شخص آپ کی خدمت میں آیا۔ تو آپ نے دوڑ کر اس کا استقبال کیا۔

(تذکرۃ الاولیاء ص 235 از فرید الدین عطار مترجم شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور)

خدمت کرو

حضرت خواجہ غلام فرید صاحب چاچڑاں شریف والوں نے بیان فرمایا کہ شیراز میں ایک بزرگ رہتے تھے جو شخص آپ کی خدمت میں جا کر حج پر جانے کا ارادہ ظاہر کرتا تھا۔ آپ اس سے پوچھتے تھے کہ اے جوان کیا تمہاری والدہ زندہ ہے یا مردہ۔ جو شخص یہ کہتا تھا کہ زندہ ہے آپ اسے حج پر جانے سے منع کرتے تھے۔ اور فرماتے تھے کہ تمہارا حج اس کی خدمت کرنا ہے۔ واپس جاؤ اور اس کی خدمت کرو۔

(اشارات فریدی۔ مقابیس المجالس ملفوظات خواجہ غلام فرید صاحب۔ ص 307 ترتیب رکن الدین ترجمہ کپتان واحد بخش سیال اسلام بک فاؤنڈیشن۔ لاہور)

غور سے دیکھا

حضرت ابو محمد مرتعش فرماتے ہیں کہ میں نے تیس سال تک محض توکل پر حج کئے۔ لیکن جب غور سے دیکھا۔ تو وہ سب کے سب حج ہوائے نفس سے تھے۔ پوچھا کہ یہ آپ کو کیسے معلوم ہوا۔ تو فرمایا کہ میری والدہ نے فرمایا کہ پانی کا گھڑا لے آؤ۔ تو ان کا یہ حکم مجھ پر ناگوار گزرا۔ جس سے مجھ کو معلوم ہو گیا۔ کہ میرے حج تمام کے تمام خواہش نفسانی کے ماتحت تھے۔

(تذکرۃ الاولیاء ص 248 از فرید الدین عطار مترجم شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور)

جہاد پر فضیلت

ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا میں آپ کے پاس ہجرت کی بیعت کرنے کے لئے آیا ہوں اور والدین کو اس حال میں چھوڑ آیا ہوں کہ وہ رو رہے تھے آپ نے فرمایا لوٹ جاؤ اور ان کو جا کر ہنسا جیسا کہ انہیں رلایا ہے۔

(نسائی کتاب البیعة باب البیعة علی الھجرۃ)

حضرت معاویہ بن جاھمہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد جاھمہؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا یا رسول اللہ میں جہاد میں شرکت کرنا چاہتا ہوں اور آپ سے رہنمائی لینے آیا ہوں۔ حضور نے فرمایا کیا تیری ماں موجود ہے انہوں نے کہا ہاں فرمایا پھر اس کی خدمت میں لگ جا۔ کیونکہ جنت اس کے قدموں تلے ہے۔

(سنن نسائی کتاب الجھاد باب الرخصة التخلف لمن له والدة)

والدین کی خدمت کا جہاد

ایک شخص نے حضور سے جہاد بالسیف میں شامل ہونے کی اجازت مانگی۔ حضور نے پوچھا
کیا تیرے والدین زندہ ہیں
اس نے کہا ہاں یا رسول اللہ
فرمایا پھر جا اور ان کی خدمت (کا جہاد) کر

(بخاری کتاب الجھاد باب الجھاد باذن الابوین)

نئی زندگی

سید عبداللہ شاہ کے بیٹے سید حمید احمد صاحب اپنے والد کے متعلق لکھتے ہیں۔

یہ 38-1937ء کا زمانہ تھا آپ ایک شپنگ کمپنی میں ملازم تھے ان کا بحری جہاز دنیا کے مختلف ممالک کے علاوہ حج کے لئے مسافروں کو سعودی عرب لے جایا کرتا تھا۔ اس ملازمت کے دوران آپ کو حج کرنا نصیب ہوا اور یوں بچپن میں دیکھی گئی خواب پوری ہوئی۔ جہاز چونکہ لمبے سفر پر رہتا تھا اس لئے والدہ اکثر پریشان رہتی تھیں۔ جنگ عظیم کا زمانہ بھی تھا۔ ایک بار جب والد صاحب چھٹی لے کر گھر آئے تو والدہ ڈیوٹی پر واپس بھیجنے کے لئے تیار نہ ہوئیں۔ حضرت خلیفہ ثانی والدہ کی پریشان کو خوب سمجھتے تھے۔ چنانچہ حکم ہوا عبداللہ تم کہیں نہیں جاؤ گے۔ والدہ کا خیال رکھو۔ تمہاری ملازمت کا یہیں بندوبست ہو جائے گا چنانچہ والد صاحب نے فرمانبرداری کا ثبوت دیتے ہوئے سفری الاؤنس سمیت -/65 روپے ماہوار والی جہاز کی نوکری چھوڑ دی جبکہ اس وقت ایک افسر کی تنخواہ -/45 روپے ہوا کرتی تھی۔ ملازمت چھوڑنے کے بعد ایک بار وہی جہاز بمبئی سے آسٹریلیا کی طرف جا رہا تھا راستہ میں جاپانیوں نے بمباری کر کے تباہ کر دیا۔ جہاز عملہ و مسافروں سمیت سمندر میں غرق ہو گیا۔ اس واقعہ نے والد صاحب کی زندگی پر بڑا گہرا اثر ڈالا۔ والدہ اور امام وقت کی اطاعت سے گویا دوبارہ نئی زندگی مل گئی۔

(الفضل 10۔ نومبر 2000ء)

والدین کی دعا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے تین دعائیں ہیں جو لازماً قبول ہوتی ہیں

والد کی دعا

مظلوم کی دعا

مسافر کی دعا

(ابو داؤد کتاب الصلوۃ باب الدعاء بظہر الغیب)

اسی لئے قرآن کریم نے والدین کو اولاد کے حق میں دعائیں سکھائی ہیں۔ اور بزرگوں کا یہی وطیرہ ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

میری کوئی نماز ایسی نہیں ہے جس میں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا۔

(ملفوظات جلد 1 ص 562 نظارت اشاعت ربوہ)

اولاد کے حق میں آپ کی دعاؤں نے تو عالمی شہرت حاصل کر لی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے انہیں قبول بھی کس شان سے فرمایا ہے۔

پس مبارک وہ اولاد جو والدین کی دعائیں حاصل کرے جن کے مقدر میں قبولیت لکھی گئی ہے۔

امام بخاری کی آنکھیں

امام بخاری کی والدہ بڑی عابدہ اور صاحب کرامات تھیں۔ خدا سے دعا کرنا گریہ و زاری کرنا ان کا حصہ خاص تھا۔ امام بخاری کی آنکھیں صغر سنی میں خراب ہو گئی تھیں۔ بصارت جاتی رہی۔ اطباء علاج سے عاجز آ گئے۔ امام بخاری کی والدہ نے حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کو خواب میں دیکھا کہ وہ فرما رہے ہیں کہ "تمہارے رونے اور دعا کرنے سے تمہارے بیٹے کی آنکھیں خدا نے درست کر دیں" وہ کہتی ہیں کہ "جس شب کو میں نے خواب دیکھا۔ اسی کی صبح کو میرے بیٹے (محمد) کی آنکھیں درست ہو گئیں۔ روشنی پلٹ آئی۔ اور وہ بینا ہو گئے۔"

(سیرۃ البخاری ص 42 محمد عبد السلام مبارکپوری اسرار کریمی پریس الہ آباد طبع اول 1329ھ)

ہزاروں کے برابر

ماں کی مقبول دعا کی ایک بہت بڑی مثال حضرت سیدہ ام طاہر کی دعا ہے۔ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے بلند مقام میں یقیناً ان کی والدہ کی بے قرار دعاؤں کا بہت بڑا دخل ہے۔ حضرت سیدہ ام طاہر نے ایک بزرگ کو تحریر فرمایا میرا تو ایک ہی بیٹا ہے دعا کریں کہ وہ ہزاروں کے برابر ایک ہو۔

(سیرت ام طاہر ص 162 تابعین رفقائے احمد جلد سوم۔ ملک صلاح الدین صاحب احمدیہ بک ڈپو ربوہ طبع اول 1963ء)

اور اللہ نے انہیں ہزاروں کا نہیں لاکھوں کروڑوں کا امام بنا دیا۔

دعا کا نتیجہ

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے متعلق ان کے خادم نصیب اللہ قمر صاحب بیان

باقی صفحہ 6 پر

مظہر احمد چیمہ صاحب

قسط اول

20 ویں صدی کا آخری سال

2000ء کے اہم ملکی اور عالمی واقعات پر ایک نظر

دنیا کے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں لحہ لحہ بدلتے حالات اور اہم واقعات جو تاریخ کا حصہ بن گئے

جنوری

یکم جنوری اڑیسہ (بھارت) میں ہندو عیسائی فسادات میں 101- افراد ہلاک اور 30 زخمی ہو گئے-

2 جنوری ربوہ میں ٹرین اور بس میں تصادم کے باعث 12- افراد ہلاک اور 14 زخمی ہوئے-

سری لنکا میں فوج اور باغیوں کے درمیان شدید لڑائی میں 72 افراد ہلاک ہوئے-

3 جنوری روس نے پاکستان کو 5 کروڑ 70 لاکھ ڈالر کا قرضہ معاف کر دیا-

مصر اور انڈونیشیا میں فرقہ وارانہ تشدد کے باعث 43 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے-

5 جنوری سری لنکا کی صدر چندریکا پر ایک قاتلانہ حملہ جس میں دوسرے 15- افراد ہلاک ہو گئے-

نیپال کے دارالحکومت کھٹمنڈو میں پاکستان ہائی کمیشن کو 72 گھنٹوں میں ملک چھوڑنے کا حکم-

7 جنوری کوئٹہ میں بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس میر نواز مری قتل ہو گئے-

12 جنوری جسٹس فضل الٰہی نے وفاقی شرعی عدالت کے چیف جسٹس کی حیثیت سے حلف اٹھایا-

14 جنوری وزیر اعظم آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود نے کابینہ توڑ دی لیکن مشیروں اور خصوصی معاونین کو ان کے عہدوں پر بحال رکھا-

15 جنوری چین میں خوفناک زلزلے کے باعث 50- افراد ہلاک ہزاروں زخمی ہو گئے-

16 جنوری پورے ملک میں سردی کے باعث 17- افراد ہلاک-

پورے ملک میں زراعت شماری شروع ہوئی-

افغانستان نے روس سے آزاد ہونے والی ریاست چیچنیا کو تسلیم کر لیا-

19 جنوری امریکہ نے بیلسٹک میزائل شکن دفاعی نظام کا تجربہ کیا-

انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت نمبر 1 نے طیارہ سازش کیس کے ملزمان پر فرد جرم عائد کر دی-

وسیم اکرم ون ڈے میں چار سو وکٹیں حاصل کرنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے- یہ اعزاز انہیں سڈنی کے گراؤنڈ میں حاصل ہوا-

29 جنوری - پاکستان نے 120 ایم ایم توپوں کے لئے دوگنے رینج کا گولہ بارود تیار کر لیا-

پنجاب میں نئی فلور ملوں کے قیام پر پابندی لگا دی گئی-

31 جنوری - کینیا کا طیارہ سمندر میں گر کر تباہ ہو گیا 169 افراد ہلاک ہو گئے-

فروری

یکم فروری چیچن مجاہدین نے جنگی حکمت عملی کے تحت گروزنی خالی کر دیا-

امریکی مسافر طیارہ بحرالکاہل میں گر کر تباہ ہو گیا جس کے نتیجہ میں 88- افراد ہلاک ہوئے-

2 فروری ایران میں دو طیاروں کے تصادم میں دس فوجی ہلاک ہوئے-

4 فروری وائس ایڈمرل محمود علی کو چیف آف نیول اسٹاف مقرر کیا گیا-

6 فروری افغانستان کی قومی ایئر لائنز کا طیارہ جس میں 178 مسافر سوار تھے اندرون ملک پرواز کے دوران اغوا ہوا اور ہائی جیکر زا سے قازقستان سے ماسکو لے گئے-

7 فروری پاکستان نے زمین سے زمین پر مار کرنے والے میزائل حتف ون کا کامیاب تجربہ کیا-

10 فروری افغان طیارے کے ہائی جیکنگ کا ڈراما اپنے اختتام کو پہنچا اور 19 ملزموں کو برطانوی حکام نے گرفتار کر لیا-

11 فروری دنیا میں تیل کی قیمتوں میں اضافے کا 9 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا-

14 فروری امریکا سمیت 5 ممالک برطانیہ' آسٹریلیا' نیوزی لینڈ' کینیڈا پر مشتمل جاسوسی کے عالمگیر نیٹ ورک کا انکشاف ہوا-

16 فروری تمام پاکستانیوں اور غیر ملکیوں کا ریکارڈ رکھنے کے لئے ڈیٹا بیس اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا-

70 امریکی کانگریس کے ارکان نے صدر کلنٹن کے نام خط میں لکھا کہ عراق پر اقتصادی پابندیاں ختم کی جائیں-

22 فروری امریکا اور اسرائیل کے درمیان ایٹمی تعاون کا معاہدہ ہوا-

23 فروری بلوچستان کے لئے چھ ارب روپے کی ترقیاتی امداد کا اعلان ہوا-

24 فروری نائیجیریا میں عیسائی مسلم فسادات میں 300- افراد ہلاک ہوئے-

25 فروری امریکی سائنس دانوں نے اعلان کیا کہ انہوں نے بائیونک چپ بنالی ہے جس سے طبی دنیا میں انقلاب آجائے گا-

29 فروری بھارت نے اپنے جنگی بجٹ میں 130- ارب روپے کا ریکارڈ اضافے کا اعلان کیا-

مارچ

یکم مارچ طیارہ سازش کیس میں نواز شریف نے عدالت پر اپنے مکمل اعتماد کا اظہار کیا-

کالا دھن ظاہر کرنے کے لئے دو ماہ کی مہلت کا اعلان کیا گیا-

روس نے چیچنیا پر اپنی سرکاری فتح کا اعلان کیا-

3 مارچ قومی اقتصادی کونسل کی تشکیل نو کی گئی-

4 مارچ قومی بچت پر منافع کی شرح کم کر دی گئی-

6 مارچ تربیلا ڈیم میں پانی کی سطح ڈیڈ لیول سے نیچے چلی گئی-

7 مارچ بنگلہ دیش نے سی ٹی بی ٹی کی توثیق کا اعلان کیا-

9 مارچ نواز شریف کے وکیل اقبال رعد کو کراچی میں قتل کر دیا گیا-

14 مارچ 20 لاکھ سے زائد عازمین حج نے آج فریضہ حج ادا کیا-

14 مارچ - سیاسی جلسے جلوسوں اور ہڑتالوں پر تاحکم ثانی پابندی لگا دی گئی-

16 مارچ 100 بچوں کے قاتل کو سو مرتبہ سزائے موت کا حکم سنایا گیا-

20 مارچ سینیٹ کے 41- ارکان ریٹائر ہو گئے-

21 مارچ اردو ادب کے ممتاز مزاح نگار ڈاکٹر شفیق الرحمٰن انتقال کر گئے-

مقبوضہ کشمیر میں 40 سکھوں کو گھر سے نکال کر گولیوں سے بھون دیا گیا-

25 مارچ دن کے بارہ بجے صدر کلنٹن پاکستان پہنچے چیف ایگزیکٹو اور صدر کلنٹن میں مذاکرات مقررہ وقت سے زیادہ دیر تک جاری رہے-

28 مارچ کورٹنی والش ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے اور کپل دیو کا ریکارڈ توڑنے والے کھلاڑی بنے-

29 مارچ گجرات کے قریب دریائے چناب میں کشتی الٹنے سے 125- افراد ڈوب کر ہلاک ہو گئے-

اپریل

4- اپریل افغان صوبے قندوز کے گورنر کو نامعلوم افراد نے پشاور میں قتل کر دیا-

5- اپریل جاپان کے نئے وزیر اعظم کیزوابوچی نے حلف اٹھا لیا-

7 اپریل جنوبی افریقہ کرکٹ ٹیم کے کپتان ہنسی کرونئے سمیت جنوبی افریقہ کے چار کھلاڑیوں کے خلاف دو کروڑ روپے کے عوض میچ فکسنگ کے الزام میں کارروائی شروع

ہوئی۔

عراق پر اتحادی طیاروں کی بم باری سے 14 شہری ہلاک اور 19 زخمی ہوئے۔

9-اپریل ایران نے 500 عراقی قیدی رہا کر دیئے۔

جاپان دنیا بھر میں سب سے زیادہ موبائل فون استعمال کرنے والا ملک بن گیا۔

بھارت میں ایڈز کے 37 لاکھ مریضوں کا انکشاف یہ تعداد دنیا میں سب سے زیادہ ہے۔

11-اپریل کارگل میں شکست پر بھارتی جنرل اے بی مسیح نے استعفیٰ دے دیا۔ چودھویں کور کے سربراہ کی حیثیت سے کارگل پر پاکستان کے قبضہ کے بارے میں انہیں علم نہیں تھا۔

17-اپریل برطانیہ کے وزیر خارجہ رابن کک نے بھارت کا دورہ کیا اور سلامتی کونسل کی مستقل نشست کے لئے بھارت کی حمایت کی۔

18-اپریل بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے پاکستان سے بلاتاخیر مذاکرات کرنے کا برطانیہ کا مطالبہ مسترد کردیا۔

20-اپریل پرویز مشرف نے پاکستان کا سیاسی ڈھانچہ بدلنے کا اعلان کیا۔

25-اپریل الطاف حسین نے دوقومی نظریئے کے خلاف بیان دیتے ہوئے کہا کہ اس نظریئے نے برصغیر کو تقسیم کردیا۔

مئی

5-مئی ترشول میزائل کے ناکام تجربے کے بعد بھارت نے 30 اسرائیلی میزائلوں کی خریداری کا آرڈر دے دیا۔

انڈونیشیا میں شدید زلزلہ سے 60-افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوگئے۔

قحط کی وجہ سے بلوچستان کے 22 اضلاع کو آفت زدہ قرار دے دیا گیا۔

9 مئی حکومت نے واضح اعلان کیا کہ توہین رسالت ﷺ کے قانون میں کوئی ترمیم نہیں کی جائے گی بلکہ پرانا طریقہ کار ہی برقرار رکھا جائے گا۔

11 مئی تامل باغیوں کی سرگرمیوں کو کچلنے کے لئے سری لنکا کی حکومت نے 12 ارب روپے کے جنگی ٹیکس لگا دیئے۔

12 مئی سپریم کورٹ کے بارہ ججوں پر مشتمل بنچ نے متفقہ طور پر 12-اکتوبر کا فوجی اقدام نظریہ ضرورت کے تحت جائز قرار دیتے ہوئے چیف ایگزیکٹو کو کرپشن کے خاتمہ معاشی حالات کی بہتری اور شفاف جمہوریت کے قیام کے لئے تین سال کی مہلت دے دی۔

17 مئی انڈونیشیا میں عیسائی مسلم فسادات میں 39-افراد ہلاک اور 50-افراد زخمی ہوگئے۔

وادی ہنزہ کے 45 سالہ نذیر احمد صابر نے کینیڈین ساتھی کے ہمراہ پہلی بار ماؤنٹ ایورسٹ پر پاکستانی پرچم لہرایا۔

18 مئی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر اور معروف عالم مولانا محمد یوسف لدھیانوی دہشت گردوں کے ہاتھوں قتل ہوگئے۔

19 مئی فجی میں بھارتی نژاد وزیراعظم مہندرا چودھری کی حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا۔ سات افراد نے وزیراعظم ہاؤس میں داخل ہوکر وزیراعظم کو یرغمال بناکر اقتدار پر قبضہ کرلیا۔

جون

3 جون اجمل خٹک نے عوامی نیشنل پارٹی سے اختلافات کے باعث نئی سیاسی جماعت نیشنل عوامی پارٹی بنالی۔

4 جون امریکہ کے صدر بل کلنٹن اور روس کے صدر پیوٹن نے ایک سمجھوتے پر دستخط کئے جس کے تحت دونوں ممالک ایٹمی اسلحہ بنانے کے کام آنے والے 68 ٹن پلوٹونیم کو ضائع کردیں گے۔

7 جون پاکستان پہلی بار ڈھاکہ کے میدان میں کرکٹ کا ایشیائی چیمپئن بن گیا۔

10 جون شام کے صدر حافظ الاسد انتقال کرگئے۔ ان کی عمر 69 سال تھی۔

11 جون ایران سے بھارت آنے والا اٹلی کا بحری جہاز اغوا کرلیا گیا اس میں شامل عملے کے 20-افراد کو یرغمال بنالیا گیا۔

13 جون بھارت کے عیسائیوں نے پادریوں کے قتل اور چرچ پر حملوں کے خلاف اقوام متحدہ سے مدد طلب کر لی۔

بھارت نے سری نگر کا فوجی ہیڈ کوارٹرز بچانے کے لئے اسرائیل سے مدد مانگ لی۔

14 جون ایتھوپیا اور اریٹیریا نے امن سمجھوتے پر دستخط کردیئے۔

24 جون مہاراشٹر میں بھی ہندوؤں نے چرچ توڑ دیا اور قبروں کے کتبے اکھاڑ دیئے۔

28 جون حکومت نے تین سال کے لئے تجارتی پالیسی کا اعلان کردیا۔

جولائی

یکم جولائی - ٹیکس ایمنیسٹی اسکیم 2000ء کے تحت 90-ارب کی خفیہ دولت ظاہر ہونے سے سرکاری خزانے کو 9-ارب کے ٹیکس مل گئے۔ احتساب عدالت راولپنڈی نے بلوچستان کے سابق وزیر سرور کاکڑ کو 21 برس کے لئے نااہل، 3 کروڑ 60 ہزار روپے جرمانہ اور بینکوں اور مالیاتی اداروں سے 10 برس تک قرض یا مراعات نہ لینے کی سزا سنادی۔

4 جولائی - معروف لوک گلوکار علن فقیر انتقال کر گئے۔ صوبائی بجٹ 2000-2001ء کے دوران موٹر وہیکل ٹیکس اور رجسٹریشن فیس میں 82 سے 426 فیصد تک اضافہ کردیا گیا۔

6 جولائی برطانیہ نے پاکستان کے لئے سازوسامان کی برآمد پر پابندی جزوی طور پر ختم کرکے پاک بحریہ کے لئے پرزے فراہم کرنے کی منظوری دی۔

8 جولائی امریکی میزائل ڈیفنس سسٹم کا اہم تجربہ ناکامی سے دوچار۔ وینس ولیمز نے ومبلڈن ٹائٹل جیت لیا۔

11 جولائی حکومت نے غیر قانونی تارکین وطن کی واپسی کے لئے تین ماہ کی عام معافی دینے کا فیصلہ کیا۔ سری لنکا میں سرکاری فوج اور تامل باغیوں کے درمیان جنگ میں 120-افراد ہلاک اور 500 سے زائد زخمی

12 جولائی پاکستان کو میزائل ٹیکنالوجی کی فراہمی رکوانے کے لئے امریکا کے چین اور شمالی کوریا سے مذاکرات ناکام ہوگئے۔

13 جولائی وفاقی حکومت نے کفایت شعاری مہم کے نتیجے میں 23 ہزار آسامیاں ختم کردیں۔

14 جولائی سری لنکا نے سہ فریقی کرکٹ ٹورنامنٹ جیت لیا۔

16 جولائی - حیدرآباد اسٹیشن پر میرپور خاص سے کراچی جانے والی مہران ایکسپریس میں خوفناک بم دھماکے سے 9 مسافر ہلاک اور 47 زخمی ہوگئے۔

17 جولائی بھارت کی لارا دتا نئی حسینہ عالم منتخب ہو گئیں۔

22 جولائی اٹک قلعہ کی احتساب عدالت نے معزول وزیراعظم نواز شریف کو 14 سال قید بامشقت، 21 برس کے لئے کسی بھی قسم کے عوامی عہدے کے لئے نااہل اور دو کروڑ روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ کوئٹہ میں تین زبردست دھماکے -19 افراد ہلاک۔

27 جولائی حکومت تاجر مذاکرات میں ناکامی کے بعد تاجروں نے تین روزہ ہڑتال کا اعلان کردیا۔

امریکی کانگریس نے آئندہ سال کے لئے دفاع کی مد میں 20-ارب ڈالر کا اضافہ کردیا۔

آپ بیتی

یہ نہایت دلچسپ کتاب حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کے بیان کردہ سچے دلچسپ واقعات اور حالات پر مشتمل ہے۔ آپ 18 جولائی 1881ء میں پیدا ہوئے۔ بچپن اور جوانی کا ایک حصہ قادیان میں گزرا۔ آپ اپنے زمانے کے معروف ڈاکٹر اور سرجن تھے۔ آپ کو رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ عمر کا آخری حصہ قادیان میں گزرا جہاں 18 جولائی 1947ء کو آپ نے وفات پائی۔ اور بہشتی مقبرہ قادیان میں احاطہ خاص میں تدفین ہوئی۔

"آپ بیتی" ان دلچسپ اور سبق آموز واقعات سے مزین ہے جو آپ کے مشاہدے یا تجربے میں آئے۔

یہ کتاب رسالہ رہنمائے تعلیم میں اپریل 1945ء میں 74 صفحات پر شائع ہوئی۔

آپ اس آپ بیتی کی تحریر کا مقصد یوں بیان کرتے ہیں۔

"اس آپ بیتی میں صرف وہی باتیں بیان کروں گا جو خود مجھ پر یا میرے سامنے گزریں۔ اور سچی ہیں..... امید ہے کہ یہ سچی باتیں اور اصلی واقعات آج کل کی فرضی شارٹ سٹوریز Short Stories سے زیادہ دلچسپ اور سبق آموز ثابت ہوں گے۔ یہ سو سے اوپر قصے ہیں......"

اس کتاب نے اپنے سبق آموز دلچسپ اور بعض حیرت انگیز واقعات کے باعث لوگوں میں بہت مقبولیت حاصل کی۔

بقیہ صفحہ 4

کرتے ہیں۔

آپ اپنی والدہ سے بہت محبت کرتے تھے۔ ان کے متعلق آپ نے "میری والدہ" کے عنوان سے ایک کتاب بھی لکھی ہے۔ ایک دفعہ فرمایا کہ خدا نے میری سب خواہشیں پوری کی ہیں۔ بس اب ایک خواہش اور ہے وہ یہ کہ میں اپنی والدہ کے پاس پہنچ جاؤں اور ان کی خدمت کروں۔ آپ نے اپنی والدہ کی ایک بڑے سائز کی تصویر اپنے سامنے لگائی ہوئی تھی۔ ایک دفعہ میں آپ کو بازو سے تھام کر اندر سے باہر کے بڑے کمرے میں لا رہا تھا۔ سامنے تصویر تھی...... فرمایا کہ یہ میری پیاری والدہ ہیں۔ میں تو کچھ چیز نہ تھا۔ جو کچھ بھی مجھے مرتبہ ملا ہے محض خدا کے فضل سے اور حضور کی شفقت اور میری والدہ کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔"

(خالد دسمبر 85ء صفحہ 145)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن اور وقف عارضی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں مکرم نور محمد صاحب گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ کے مثانہ کی پتھری اور غدود کا آپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورخہ 2001-2-7 کو ہوا ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خداتعالیٰ موصوف کو آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔

○ مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ 20/56 دارالعلوم وسطی ربوہ اطلاع دیتے ہیں مکرم ڈاکٹر صفی اللہ صاحب امیر ضلع میانوالی کا خدا کے فضل سے مورخہ 7 فروری 2001ء کو لاہور میں تھائیرائیڈ کا کامیاب آپریشن ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی جلد اور مکمل شفایابی اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری غلام حسن صاحب نمبردار ولد چوہدری غلام اللہ صاحب چک نمبر 43 جنوبی تحصیل و ضلع سرگودھا حال دارالنصر غربی ربوہ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم وفاق احمد طاہر صاحب منڈی بہاؤالدین چند دن سے بعارضہ ڈبل نمونیہ شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

گمشدہ رسید بک

○ خدام الاحمدیہ کی رسید بک نمبر 5755 گم ہو گئی ہے۔ براہ کرم اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کریں اور اگر کہیں سے یہ رسید بک ملے تو دفتر خدام الاحمدیہ ایوان محمود پہنچا دیں۔"

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ۔ پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ضروری کاغذات

☆ ایک دوست کے ضروری کاغذات ربوہ سے چنیوٹ بذریعہ موٹر سائیکل جاتے ہوئے کہیں گر گئے ہیں۔ جس کسی کو ملے ہوں۔ براہ کرم دفتر صدر عمومی میں پہنچا دیں۔

تقریب رخصتانہ

مکرم مبارک احمد خاکی صاحب سیکرٹری وقف جدید برائے نومبائعین جماعت احمدیہ اسلام آباد کی بیٹی عزیزہ ملیحہ احمد کی تقریب رخصتانہ مورخہ 30۔ دسمبر 2000ء کو یہاں منعقد ہوئی۔ مکرم منیر احمد فرخ صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد نے دعا کروائی۔

اگلے روز دولہا کے والد مکرم جاوید احمد صاحب جو انگلستان سے یہاں آئے ہوئے تھے نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ اس موقعہ پر بھی محترم امیر صاحب موجود تھے اور انہوں نے ہی رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی۔

یاد رہے عزیزہ ملیحہ احمد کا نکاح مکرم شہاب الدین احمد ابن مکرم جاوید احمد صاحب آف لیڈز۔ انگلستان سے مورخہ یکم جنوری 1999ء کو بیت الذکر اسلام آباد میں پڑھا گیا تھا۔

عزیزہ ملیحہ مکرم عبدالرحمٰن خاکی صاحب مرحوم کی پوتی جبکہ عزیز مکرم شہاب صاحب، مکرم چوہدری علی محمد صاحب مرحوم بی ٹی کا پوتا ہے۔ احباب سے رشتہ کے مثمر بثمرات حسنہ اور مبارک ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

☆ مکرم عمران احمد پاشا صاحب مقیم جرمنی ابن مکرم نسیم احمد طاہر صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 16 دسمبر 2000ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام شہریار پاشا تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم عبدالمجید صاحب خالد بٹ ریٹائرڈ وائس پریذیڈنٹ نیشنل بینک آف پاکستان ربوہ کا نواسہ اور مکرم مولوی عطا محمد صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کا پڑنواسہ ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب اور عزیزہ مکرمہ فرح خواجہ صاحبہ کو مورخہ 18-12-2000 بروز سوموار پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ جس کا نام "سروش خواجہ" تجویز کیا گیا ہے۔

نومولودہ مکرم خواجہ نذیر احمد صاحب کی پوتی اور مکرم خواجہ منظور احمد صاحب کی نواسی ہے۔

احباب سے بچی کے نیک، خادمہ دین، درازیٔ عمر اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

پاکستان ایئرفورس میں شمولیت اختیار کریں

پاکستان ایئرفورس میں مندرجہ ذیل کورسز میں شمولیت کے لئے اپنی رجسٹریشن 6۔ فروری تا 3 مارچ تک کروالیں۔

1۔ 114 جی ڈی (پی) کورس بطور فائٹر پائلٹ

2۔ 60 (سی اے ای) کورس بطور ایروناٹیکل انجینئر

مزید معلومات کے لئے دیکھئے جنگ 6۔ فروری 2001ء۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان داخلہ

1۔ فیڈرل پوسٹ گریجوایٹ انسٹیٹیوٹ (شیخ زید پوسٹ گریجوایٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ) لاہور نے مندرجہ ذیل سپیشلیٹز میں بحیثیت ٹرینی رجسٹرار درخواستیں طلب کی ہیں۔ 1۔ اینستھیزیا 2۔ میڈیسن۔ 3۔ نیفرالوجی۔ 4۔ پیڈیاٹرکس۔ 5۔ جنرل سرجری۔ 6۔ یورالوجی۔ 7۔ اتھلمالوجی۔

درخواست فارم 19۔ فروری تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے جنگ 4۔ فروری 2001ء

2۔ پنجاب یونیورسٹی نے ایم ایس سی سپورٹس و فزیکل ایجوکیشن میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ درخواست فارم 10۔ فروری تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے دیکھئے جنگ 3 فروری 2001ء

○ ضیاء الدین میڈیکل یونیورسٹی نے بیچلرز ان فزیوتھراپی اور ماسٹرز ان فزیوتھراپی میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 26۔ فروری 2001ء

(نظارت تعلیم)

نکاح

○ عزیزہ عطیہ بٹ صاحبہ بنت محمد جمیل بٹ صاحب ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ کا نکاح مکرم خرم رحمان بٹ صاحب ابن محترم عبدالحمید بٹ صاحب ساکن جرمنی کے ساتھ مبلغ 10 ہزار جرمن مارک حق مہر کے عوض محترم حافظ محمد نصراللہ صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے مورخہ 18 نومبر 2000ء کو سمبڑیال میں پڑھا۔ عزیزہ عطیہ بٹ مکرم خواجہ محمد امین بٹ صاحب سابق امیر جماعت سیالکوٹ کی پوتی ہیں اور مکرم جمال دین بٹ صاحب آف ڈسکہ کی نواسی ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 1

عالیہ احمدیہ تقرر ہوا۔ آپ 12۔ اپریل 1956ء کو ربوہ سے عربی میں مزید تعلیم کے لئے روانہ ہوئے۔ اور قاہرہ یونیورسٹی مصر سے اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے آپ 21 جولائی 1962ء کو واپس ربوہ تشریف لائے۔ اور 6 ستمبر 1962ء کو آپ کا تقرر بطور استاد جامعہ احمدیہ میں کر دیا گیا اس کے بعد تادم آخر آپ نے جامعہ احمدیہ میں بہت اہم اور تاریخی خدمات سرانجام دیں۔ آپ نے ناظم الامتحانات' سپرنٹنڈنٹ ناصر ہوسٹل' صدر شعبہ عربی' نائب پرنسپل اور قائمقام پرنسپل کے عہدوں پر خدمات انجام دیں۔ اس کے علاوہ آپ قاضی بھی رہے اور رمضان میں بیت المبارک میں درس قرآن بھی دینے کی سعادت پائی۔ بطور مربی سلسلہ آپ کی خدمات کا سلسلہ تقریباً 46 سال تک پھیلا ہوا ہے۔

خدام الاحمدیہ میں خدمات

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں مختلف شعبوں میں قریباً 12 سال تک غیر معمولی کام کرنے کی توفیق پائی۔ آپ 55-1954ء میں پہلی دفعہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں بطور مہتمم تنفیذ شامل ہوئے۔ مصر جانے کے عرصہ کے علاوہ مختلف اوقات میں معتمد، مہتمم تجنید، مہتمم تعلیم اور مہتمم اصلاح وارشاد رہے۔ 69-1968ء میں حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صدارت کے دوران آپ نائب صدر دوم بھی رہے۔

اولاد آپ کی اہلیہ کا نام محترمہ طاہرہ تنویر صاحبہ ہے۔ آپ کی اولاد میں ایک بیٹا اور چار بیٹیاں شامل ہیں۔ جن کے نام درج ذیل ہیں۔

محترم فرحان قریشی صاحب۔ ایم بی اے کے بعد مزید تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

محترمہ عابدہ ندیم صاحبہ اہلیہ محترم ندیم شمس صاحب کراچی

محترمہ ہدیٰ مسعود صاحبہ اہلیہ محترم مسعود احمد ناصر صاحب کینیڈا

محترمہ ہما تنویر صاحبہ اہلیہ محترم رفیق احمد بخاری صاحب سیالکوٹ

محترمہ عائشہ حنا صاحبہ (محترم کامران رشید صاحب مقیم کینیڈا سے ان کا نکاح ہو چکا ہے) اللہ تعالیٰ آپ کو غریق رحمت فرمائے۔ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور آپ کے سوگوار لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 8- فروری گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 11 زیادہ سے زیادہ 22 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعہ 9 فروری - غروب آفتاب: 5.51

☆ ہفتہ 10 فروری - طلوع فجر: 5-30

☆ ہفتہ 10 فروری - طلوع آفتاب: 6.54

اگلے سال تاریخ دیں گے- سپریم کورٹ کے چیف جسٹس ارشاد حسن خان کی سربراہی میں قائم 11 ججوں کے بنچ کے سامنے حکومت نے یقین دہانی کرائی ہے کہ اگلے سال 12 جولائی سے پہلے چیف ایگزیکٹو عام انتخابات کا اعلان کردیں گے-

افغان مہاجرین کے لئے امداد- افغان مہاجرین کے لئے ہنگامی امداد لے کر امریکی طیارہ اٹلی سے پشاور پہنچ گیا- یو ایس ایجنسی فار انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ کے زیر اہتمام ہرات اور پاکستان میں پناہ گزین متاثرہ افغان باشندوں کو سردی سے بچانے کے لئے 500 خیمے، 5 ہزار کمبل اور پلاسٹک شیٹ کے 100 رولز بھیجے گئے-

راولپنڈی میں بم دھماکہ- راولپنڈی اسلام آباد کے سنگم پنڈورہ چوک میں بم کے ہولناک دھماکے میں چھ افراد شدید زخمی ہوگئے- بم نیلے رنگ کی کھاد کی بوری میں رکھا گیا تھا- اطلاع ملتے ہی پولیس انتظامیہ اور آرمی کی ٹیمیں جائے واقعہ پر پہنچ گئیں-

واپسی کے لئے تجاویز پر غور- فوجی حکومت سپریم کورٹ کے طے کردہ ٹائم فریم کے اندر بیرکوں میں واپسی کے لئے مختلف تجاویز پر غور کررہی ہے- توقع ہے کہ ان دستاویزات کو 14- اگست کو بلدیاتی حکومتوں کے قیام کے فوراً بعد قابل عمل منصوبے کی شکل دے دی جائے گی-

وزیر داخلہ کابل میں ...... وزیر داخلہ معین الدین حیدر افغانستان پہنچ گئے- کابل ائرپورٹ پر افغان وزیر داخلہ ملا عبدالرزاق نے ان کا استقبال کیا- وہ طالبان حکام سے اقوام متحدہ کی پابندیوں، مہاجرین اور دہشت گردی کے حوالے سے مختلف امور پر تبادلہ خیال کریں گے-

اگر مگر کا وقت گزر گیا- بھارت میں متعین پاکستان کے ہائی کمشنر اشرف جہانگیر قاضی نے کہا ہے کہ اب بھارت اور پاکستان کے درمیان مذاکرات کا وقت آچکا ہے- حالات موافق ہونے یا صحیح وقت تلاش کرنے کی باتوں کا وقت اب ختم ہوچکا ہے-

تحریک جعفریہ کے کارکنوں کا تھانے پر حملہ- کراچی میں دہشت گردوں کے ہاتھوں تحریک جعفریہ کے دو کارکنوں کی ہلاکت اور تدفین کے بعد بھی کشیدگی برقرار رہی- سینکڑوں مشتعل افراد نے تھانے پر حملہ کردیا- پولیس نے تحریک جعفریہ کے ڈیڑھ سو سے زائد افراد کے خلاف مقدمہ درج کرکے 29- افراد کو گرفتار کرلیا-

ایمنسٹی سکیم سے آمد- ترجمان سنٹرل بورڈ آف ریونیو وکیل احمد خان نے کہا ہے کہ سروے رجسٹریشن پروگرام میں خاطر خواہ کامیابی ہوئی ہے- ٹیکس ایمنسٹی سکیم سے 10.3 بلین روپے حاصل ہوئے-

نااہلی اور دیگر سزائیں برقرار- حکومت کے سینئر وکیل شریف الدین پیرزادہ نے کہا ہے کہ نواز شریف 21 سال کے لئے تمام عوامی عہدوں کے لئے نااہل ہیں- ان کو دو مقدمات طیارہ کیس اور ہیلی کاپٹر کیس میں دی جانے والی سزائے قید معاف کی گئی ہے- نااہلی اور دیگر سزائیں برقرار رہیں گی-

پانی کے اخراج میں اضافہ- انڈس ریور سسٹم اتھارٹی (ارسا) کی طرف سے زرعی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے ڈیموں سے پانی کے اخراج میں اضافے نے پانی کی سطح خوفناک حد تک کم کردی ہے- ڈیموں میں صرف تین ہفتوں کا پانی باقی رہ گیا ہے-

چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
10- کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212508 رہائش 212601

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں
اس لئے خوب تیاری کریں اور اگر- رفیق دماغ
کا استعمال ساتھ جاری رہے تو رزلٹ اللہ کے فضل کے ساتھ
توقع کے مطابق ہوگا- بچوں اور بڑوں کے لئے یکساں مفید ہے
رفیق دماغ- کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کرائیں
قیمت فی ڈبی -/25 روپے کورس 3 ڈبیاں-
تیار کردہ: ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ
☎04524-212434 Fax:213966

ضرورت ہے
برائے سیل مین عمر 25 تا 35 سال تعلیم کم از کم میٹرک
خود ملیں انٹرویو مورخہ 26-2-2001 کو ہوگا
میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری گلی نمبر 5
نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 7932514-16

محلولات کے بارے آپ اپنی گاڑی کے انجن اور گیئر بکس کی حفاظت کیسے کرسکتے ہیں
LIQUI MOLY
A German Product
ایم-او-ایس-ٹو اینٹی فیکشن MOS2 ANTIFRICTION
- پٹرول، ڈیزل اور موٹر آئل کا خرچ کم کرتا ہے-
- اچانک انجن کے جام ہونے کا خطرہ ختم ہوجاتا ہے-
- پچاس فیصد انجن کے پرزوں کی رگڑ ھائی میں کمی پیدا کرتا ہے اور انجن کے شور میں کمی واقع ہوجاتی ہے-

ڈیزل سسٹم کلینر DIESEL SYSTEM CLEANER
- انجیکٹر ٹپس کو جام ہونے سے روکتا ہے-
- اس کیمیکل کے استعمال سے آپ انجن کو 30,000 کلومیٹر تک بحفاظت چلا سکتے ہیں
- ڈیزل پمپ، نوزل اور ہیٹر کو کھلوانے یا تبدیل کرانے کی ضرورت نہیں-
- انجن کی تھرتھراہٹ کو ختم کرتا ہے اور ڈیزل کو 99.9 جلنے میں مدد دیتا ہے-

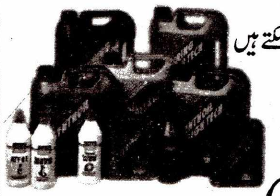

Synthoil High Tech -5 - W40 HD 15000 km
MOS2 Lechtlauf -10 W - 40 HD 12000 km
Turning High Tech 15 W 40 HD 10000 km

Environment Mental Protection
Has Top Priority At LIQUI MOLY
A WAR AGAINST POLLUTION
9/224 Ferozpur Road, Muslim Town More, Lahore 54600 Pakistan
Fifty + Lubrication Motor Oil
Ph: 92-42- 756 6360
Fax: 92-42- 755 3273
E-mail: flmaisa@wol.net.pk

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفحان، شجرکار، وجی ٹیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

ھوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
نئی صدی اور نیا سال مبارک ہو
اوقات 9 تا 5 بجے شام
ناغہ بروز جمعہ
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان
مخیر حضرات ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری کا قیام کرکے دکھی انسانیت کی خدمت کریں
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شور کوٹی
☎042-6306163
بس سٹاپ بستان افغانان- تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

CPL No. 61